سپریم کورٹ رپورٹس[1996] .Supp 8ایس سی آر

یونین آف انڈیا
بنام
کے۔آر۔تھامپی

4نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک،جسٹسز]

ملازمت قانون:

تنخواہ کا پیمانہ۔ویٹرنری ڈاکٹر کے عارضی عہدے پر تقرری۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر ایس سی/ایس ٹی کمیشن کو الاٹ کردہ پروجیکٹ کو بند کرنے کے بعد۔لیکن کوئی کام تفویض نہیں کیا گیا۔بعد میں انتظامی افسر کے طور پر محکمہ ارضیات کو دوبارہ الاٹ کیا گیا۔ کیا اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر اس عہدے سے وابستہ شخص سے زیادہ تنخواہ کا حقدار ہے۔منعقد: نہیں،

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 14778۔

1995 کے او اے نمبر 462 میں کیرالہ کے ایرناکولم کے سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 4.1.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے محترمہ اے۔جین، محترمہ اندرا ساہنی اور اے۔کے۔شرما۔

مدعا علیہ کی طرف سے مہندر سنگھ، پی۔آر۔ملہوترا، سی۔این۔شری کمار اور کے۔ایم۔بالگوپال شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا۔

اجازت دے دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ایرنا کولم کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوئی ہے، جو 4.1.1996 کو او اے میں دیا گیا تھا۔نمبر 462 آف 1995۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ کو 650-1200 روپے کے تنخواہ پیمانہ میں عارضی عہدے پر ویٹرنری ڈاکٹر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا جسے بعد میں ترمیم کر کے 2000-3500 روپے کر دیا گیا تھا۔ ڈنڈ کارنیا پراجیکٹ کی بندش کے بعد، بجائے اس کے کہ اسے بطور ایک ملازمت سے برطرف کیا جائے۔

ایڈمنسٹریٹو آفیسر، انہوں نے اضافی اسٹاف کی تعیناتی کے قواعد کے مطابق جواب دہندہ کو ایڈجسٹ کیا۔ ابتدائی طور پر، مدعا علیہ کو درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کمیشن کو ان کی رضامندی پر الاٹ کیا گیا تھا، لیکن بعد میں، اسے کوئی ڈیوٹی تفویض نہیں کی گئی۔کمیشن سے خط موصول ہونے پر مدعا علیہ کو 26.2.1987 کو پیش کش کے ذریعہ انتظامی افسر کے طور پر محکمہ ارضیات کو الاٹ کیا گیا تھا۔اس میں تنخواہ کا پیمانہ بھی وہی تھا جو ڈنڈ کارنیا پروجیکٹ کے انتظامی افسر کا تھا، یعنی 2000-3500 روپے۔انہوں نے 700-1300 روپے کے اسکیل کا دعویٰ کیا، جسے بعد میں ترمیم کر کے 2200-4000 روپے کر دیا گیا۔ٹریبونل نے مذکورہ ریلیف دینے کی ہدایت کی ہے۔ یہ واضح ہے کہ 2200-4000 روپے کی تنخواہ کا اسکیل اسسٹنٹ ڈائریکٹر کا اسکیل ایڈمنسٹریٹو آفیسر سے زیادہ ہے جس عہدے پر مدعا علیہ کو مقرر کیا گیا تھا۔ محکمہ ارضیات میں تعیناتی کے بعد انہیں اس سے زیادہ اعلیٰ کیڈر میں شامل نہیں کیا جا سکتا جس میں وہ اصل میں تنخواہ کا پیمانہ کھینچ رہے تھے۔ان کی خدمات محکمہ ارضیات، ڈنڈ کارنیا پروجیکٹ کو منتقل کر دی گئیں۔

مدعا علیہ کے وکیل کا کہنا ہے کہ چونکہ انہیں درج فہرست ذات وں اور درج فہرست قبائل کمیشن میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر پوسٹنگ دی گئی تھی اور وہ ڈیوٹی پر آنے کے لئے رپورٹ کرنے پر راضی ہو گئے تھے ،صرف یہ حقیقت کہ انہیں کوئی کام تفویض نہیں کیا گیا تھا، اس عہدے سے منسلک تنخواہ کا ان کا حق نہیں چھینتا ہے۔

ہمیں اس بحث میں کوئی طاقت نظر نہیں آتی۔کمیشن کے ذریعے لکھے گئے خط کی وجہ سے حکومت نے انہیں محکمہ ارضیات میں ایڈمنسٹریٹو آفیسر کے طور پر بھیجا جو انہوں نے ڈنڈ کرنیا پروجیکٹ میں حاصل کی تھی۔ان حالات میں ٹریبونل کا موقف واضح طور پر غیر قانونی ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔وہ محکمہ ارضیات میں ایڈمنسٹریٹو آفیسر کے طور پر 2000-3500 روپے کی تنخواہ کے حقدار ہیں۔اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

مدعاعلیہ کے لئے جواب دہندہ کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ نان پریکٹسنگ الاونس کے اپنے دعوے پر حکومت سے نمائندگی کرے اور یہ حکومت کا ہے کہ وہ قواعد کے مطابق اس پر غور کرے اور اسے تصرف کرے۔

جی۔این۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document